بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ | ہفتہ ۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ؛ ۲ امان ۱۳۶۳ ہش ؛ ۳ مارچ ۱۹۸۴ء | نمبر ۵۲

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ یکم امان/مارچ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:۔

"متلی اور ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے تحت قائم ہونے والا آٹھواں ہسپتال

اسّی لاکھ روپے کے مصرف سے تعمیر ہونے والا یہ ہسپتال پہلے تمام ہسپتالوں سے بڑا ہے

نائیجیریا میں اوجوکورو کے مقام پر تعمیر ہونے والا نیا ہسپتال۔

پچھلے سال جماعت احمدیہ نائیجیریا کو اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے تحت اوجو کورو (OJOKORO) میں ایک شاندار ہسپتال تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

اس ہسپتال کے کھلنے سے جماعت کی طرف سے چلنے والے کلینکس اور ہسپتالوں کی تعداد آٹھ ہو گئی ہے۔ اس ہسپتال پر تقریباً ۵ لاکھ نائرے (یعنی اندازاً ۸۰ لاکھ روپے) خرچ ہوئے۔ یہ ہسپتال نائیجیریا میں اب تک تعمیر ہونے والے ہسپتالوں میں سب سے بڑا ہے۔

احمدیہ ہسپتال اوجوکورو کی عمارت لیگوس کی گنجان آبادی سے باہر شہر سے قریباً ۳۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک اہم شاہراہ پر واقع ہے جو کہ نائیجیریا کو بینن۔ ٹوگو۔ اور غانا سے ملاتی ہے۔ اس سڑک پر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے ۹۔ ایکڑ کے قریب زمین خریدی ہے جس پر مشن ہاؤس۔ مسجد اور ہسپتال کے علاوہ احمدی احباب کی ایک کالونی بنائی جا رہی ہے۔ یہ علاقہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی تیزی سے آباد ہو رہا ہے۔

احمدیہ ہسپتال اوجوکورو کی تعمیر میں اپاپا (APAPA) کلینک کے انچارج مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب آف ماریشس کی انتھک کوششوں کا بڑا دخل ہے۔ انہوں نے چار سال تک بڑی محنت اور لگن اور مسلسل نگرانی کر کے اس ہسپتال کی تعمیر کا کام کروایا۔

محترم ڈاکٹر بدھن صاحب ماریشس کے رہنے والے ہیں انہوں نے پاکستان سے ڈاکٹری تعلیم حاصل کر کے اپنی زندگی خدمتِ سلسلہ کے لئے وقف کی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۱۹۴۰ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ نائیجیریا کے دوران اس ہسپتال کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ فرمایا اور ایک نئے بلاک کا سنگِ بنیاد رکھا۔

احمدیہ ہسپتال اوجوکورو کے انچارج مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب ایم بی بی ایس۔ ایف آر سی ایس واقفِ زندگی ایک ماہر سرجن ہیں اور کئی سال سے غانا۔ گیمبیا اور نائیجیریا میں طبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اوجوکورو ہسپتال ان کی زیر نگرانی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کر رہا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف متعدد کامیاب اپریشن کر چکے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جملہ ڈاکٹروں کو انسانیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور افریقہ کو جلد اسلام کے نور سے منور فرمائے۔

(آمین یا رب العالمین!)

(وکالتِ تبشیر)

● خاکسار کے بڑے بھائی ملک سعید احمد رشید مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ جنوری کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضور اقدس نے بچی کا نام "نبیلہ سعید" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی دے اور نیک، خادمۂ دین اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ملک رفیق احمد تبسم صدر شرقی)

● برادرم مبارک احمد صاحب نجیب مربی سلسلہ ہڈیارہ جو گزشتہ دنوں ایک حادثہ میں زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ اب ان کو TETNES (تشنج) کی تکلیف ہو گئی ہے اور آج کل میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صفی الرحمان خورشید واقفِ زندگی)

● خاکسار کے والد محترم چوہدری مظفر حسین صاحب انسپکٹر وکالت مال بعارضہ درد گردہ کئی روز سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور آج کل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین ایاز
وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

● خاکسار کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بلڈ پریشر اور معدہ کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نصر اللہ خان ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ
اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

دوسرا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس صحت مرکزیہ کے زیر اہتمام ۵۔ ۶۔ ۷ اپریل کو آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ کبڈی کے تمام کھلاڑی اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ اپنی اپنی ٹیم کے اسماء پندرہ مارچ تک بھجوا دیں۔ امراء اضلاع کی خدمت میں بھی خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (صدر کبڈی مجلس صحت مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ/امان اور یکم اپریل/شہادت ۱۹۸۴ء/۱۳۶۳ ہش بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

روزنامہ
الفضل ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah
۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ
۳ امان ۱۳۶۳ ہش

دین و دنیا میں فساد پیدا کرنے والی انتہائی خطرناک برائی

دین اور دنیا میں بگاڑ کا ایک بہت بڑا سبب اللہ تعالیٰ نے اس امر کو قرار دیا ہے کہ مومنوں کو دنیا کمانے اور سونے اور چاندی کے ذخائر جمع کرنے کی لت پڑ جائے اور وہ حاصل کردہ دولت کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنے سے کترانے لگیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے لوگ خدا تعالیٰ سے غافل ہو کر شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ شیطان انہیں اباحتی زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دے کر معاشرتی برائیوں میں ملوث کر چھوڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں مومنوں کو ایک اور امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر مال و دولت کی ہوس علماء اور مشائخ میں بھی در آئے تو پھر دین کا اس کی اصل حالت پر قائم رہنا ممکن نہیں رہتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ دولت کی ہوس کے زیر اثر خود دین میں بگاڑ کا موجب بن کر جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے۔

کے مصداق بن جاتے ہیں۔ وہ ایسے ایسے مسائل گھڑنا شروع کر دیتے ہیں جن کی شریعت میں سرے سے کوئی بنیاد ہی موجود نہیں ہوتی بلکہ وہ مسائل منشائے شریعت کے سراسر برخلاف ہوتے ہیں۔ پھر ان خلافِ شرع مسائل کو اس قدر اہمیت دی جاتی ہے کہ دین کا دار و مدار انہیں پر آ ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ جو اُن خود ساختہ مسائل کے خلاف آواز اٹھائے یا انہیں خلافِ شرع سمجھے اسے بے دین ملحد اور کافر و زندیق قرار دینے سے بھی دریغ نہیں کیا جاتا۔ الغرض علماء اور مشائخ کا ہوسِ زر میں مبتلا ہونا ایک ایسی آفت ہے کہ اس کے نتیجہ میں دنیا ہی نہیں بلکہ دین بھی مسخ ہو کر رہ جاتا ہے۔

یہ برائی یہود نامسعود اور ان کے علماء و مشائخ میں گھر کر گئی تھی وہ ہوسِ زر میں مبتلا ہو کر سونے اور چاندی کے ذخائر جمع کرنے اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے میں ہی مگن رہنے لگے تھے۔ حتیٰ کہ انہیں سراسر ناجائز ذرائع سے دولت حاصل کرنے میں بھی کوئی عار نہ تھی۔ نتیجۃً معاشرتی برائیاں عام ہونے کے علاوہ دین موسوی مسخ ہو کر رہ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بطور خاص مومنوں کو مخاطب کر کے یہود اور بالخصوص ان کے علماء و مشائخ کی ہوسِ زر اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے فساد و بگاڑ کا ذکر کیا ہے اور غرض اس کے بیان کرنے سے یہ ہے کہ انہیں آگاہ کیا جائے کہ وہ ہوسِ زر کی لعنت میں گرفتار ہو کر دین و دنیا میں فساد و بگاڑ پیدا کرنے کے مرتکب نہ ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَ ظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ۝ (التوبہ: آیات ۳۴-۳۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! بہت سے احبار اور رہبان (یہود کے علماء و مشائخ) لوگوں کے مالوں کو ناواجب طور پر کھاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ بھی (خواہ وہ یہودی ہوں یا غیر یہودی) سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان (سب) کو دردناک عذاب کی خبر سے پوری طرح آگاہ کر دے۔ (یہ عذاب) اُس دن (ہوگا) جبکہ اس (جمع شدہ سونے اور چاندی) پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔ پھر اس (سونے اور چاندی) سے ان کے ماتھوں اور پہلوؤں اور

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

خدّامِ احمدیت سے خطاب

اک آگ سی سینوں میں دہکائے ہوئے رہنا
سجدوں سے جبینوں کو چمکائے ہوئے رہنا

معمور سدا رہنا ایماں کی حرارت سے
پہلو میں دلوں کو تم گرمائے ہوئے رہنا

دیتے ہی سدا رہنا پیغام محبّت کا
دُنیا سے نہ تم ہرگز اُکتائے ہوئے رہنا

بے چین سدا رہنا دُنیا کی ضلالت پر
گمراہیٔ عالم پر غم کھائے ہوئے رہنا

جس مُلک میں بھی جانا پیغامِ خدا لیکر
پرچم کو صداقت کے لہرائے ہوئے رہنا

دینداری و تقویٰ کو تم پیشِ نظر رکھنا
دُنیا کی بھی ہر گتھی سُلجھائے ہوئے رہنا

لذّات سے دُنیا کی رکھنا نہ تعلق تم
دنیا کے علائق سے کترائے ہوئے رہنا

مومن ہو تو مت سیکھو منکر کی طرح ہرگز
آفات سے ڈر جانا گھبرائے ہوئے رہنا

دل جیت سکو گے تم اخلاص و محبّت سے
اخلاقِ کریمانہ اپنائے ہوئے رہنا

افضالِ الٰہی پر لازم ہے تشکّر ہی
کچھ زیب نہیں دیتا اِترائے ہوئے رہنا

دنیا ہی بدل ڈالی مرشد نے سلیم اپنی
ہر غیظ کو پی جانا غم کھائے ہوئے رہنا

سلیم شاہجہانپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۸۳ء

غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم

فتح مکہ

محترم حافظ مظفر احمد صاحب
استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

(۳)

فاتح اعظمؐ کے شہر میں داخلے کا عجیب منظر:

ہمارے سید و مولا کے شہر میں داخل ہونے کا منظر بھی دیکھنے کے لائق تھا۔ شہر کا شہر اس عظیم فاتحؐ کو دیکھنے کے لئے منتظر تھا کہ وہ فخر سے سر اونچا کئے شہر میں داخل ہوگا۔ لیکن جب حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سواری آئی تو وہاں کچھ اور ہی منظر تھا۔

ربّ جلیل کا یہ پہلوان حفاظتی خود پہنے اپنی اونٹنی پر سوار تھا۔ آپؐ کے پیچھے اسامہؓ بن زید بیٹھے تھے۔ دائیں پہلو میں ایک اور وفادار ساتھی حضرت ابوبکرؓ تھے اور بائیں طرف حضرت بلالؓ تھے۔ آپؐ خدا کے وعدے پورے ہوتے دیکھ کر سورہ فتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جب وہ موڑ آیا جس سے مکہ میں داخل ہوتے ہیں۔ ہاں! وہی موڑ جہاں آٹھ سال پہلے مکہ سے نکلتے ہوئے آپؐ نے وطن عزیز پر آخری نگاہ کرتے ہوئے اُسے اس طرح الوداع کہا تھا کہ

"اے مکہ! تو میرا پیارا وطن تھا۔ اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں ہرگز نہ نکلتا۔"

اس وقت مفتوح قوم نے ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ زندگی کی سب سے بڑی فتح کے دن، غرور اور تکبر کے اظہار کی بجائے۔ اس عظیم فاتحؐ کا سر عجز و انکسار کے ساتھ جھک رہا تھا اور جھکتے جھکتے وہ اونٹنی کے پالان کو چھونے لگا۔ آپؐ سجدۂ شکر بجا لا رہے تھے، اور یہ فقرہ زبان پر تھا:۔

"اللّٰھمّ لا عیش الّا عیش الاٰخرۃ"

کہ اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی ہے۔

اللہ اللہ! محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی استقامت کتنی حیرت انگیز ہے۔ اور آپؐ کی بے نفسی کا بھی کیا عجیب عالم ہے اپنی زندگی کے سب سے بڑے ابتلاء پر جنگ احزاب میں بھی آپؐ یہی فقرہ دہراتے تھے:۔

"اللّٰھمّ لا عیش الا عیش الاٰخرۃ"

کہ یہ دکھ تو عارضی ہیں اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔ اور اپنی زندگی کی عظیم ترین فتح کے موقع پر بھی آپؐ کمال شان استقامت سے وہی نعرہ بلند کرتے ہیں۔ اللّٰھمّ لا عیش الّا عیش الاٰخرۃ۔

سبحان اللہ! کیسا کوہ وقار انسان ہے کہ ابتلاء ہو یا فتح، تنگی ہو یا آسائش اس کے قدم صدق میں کوئی لغزش نہیں آتی آیئے! اس فقرہ کو سچائی جاننے کے لئے اس عظیم فاتح کے جشن فتح کا نظارہ کریں۔

فتح کے دن کی دعوت بیمثال:

دوپہر کا وقت ہوا چاہتا ہے کھانے کا وقت ہے۔ فاتحین عالم کے جشن فتح کے نظارے یاد کر کے، آؤ دیکھیں، کہ یہ عظیم فاتح کیا جشن مناتا ہے؟ اور کیا لذیذ کھانے اڑائے جاتے ہیں؟

وہ مقدس وجود جس کی خاطر یہ کائنات بنائی گئی۔ جس کے طفیل ہم اس کے ادنیٰ غلام بھی قسما قسم کی نعمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آؤ اس کی عظیم ترین فتح کے دن دیکھیں۔ کتنے جانوروں کے کاٹنے کا حکم ہوتا ہے؟ اور کیا پکوان پکتے ہیں۔

لا عیش الا عیش الاٰخرۃ کہنے والے کے جشن فتح کا نظارہ کچھ اس طرح ہے۔ آپؐ اپنی چچا زاد بہن ام ہانیؓ کے گھر تشریف لے جاتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ "کچھ کھانے کو ہے؟" یہیں شرمندہ ہے کہ گھر میں اس شہ دو عالمؐ کے لئے۔ چند خشک ٹکڑوں کے سوا کچھ نہیں۔ آپ فرماتے ہیں وہ ٹکڑے لے تو آؤ۔ پھر آپؐ پانی منگوا کر وہ خشک ٹکڑے بھگو لیتے ہیں۔ تھوڑا سا نمک اوپر ڈالتے ہیں اور پوچھتے ہیں۔ "کچھ سالن ہے؟" ام ہانیؓ عرض کرتی ہیں، سالن تو نہیں سرکے کی کچھ تلچھٹ پڑی ہے۔ اور خدا کا پیارا رسولؐ وہ بچا کھچا سرکہ ان گیلے ٹکڑوں پر ڈال کر مزے مزے سے کھانے لگتا ہے۔ اور ساتھ "الحمد للہ۔ الحمد للہ" کہتا جاتا ہے۔ یہ میرے آقاؐ کا فتح کے دن کا کھانا ہے۔

ہم لمبا اوقات اعلیٰ کھانے کھا کر بھی خدا کا شکر کرنا بھول جاتے ہیں۔ آؤ ہم اپنے آقاؐ سے سبق سیکھیں۔ خدا کا وہ شکر گزار بندہ اس سادہ کھانے پر بھی خدا کا کتنا شکر ادا کرتا ہے۔ یہیں سے فرماتے ہیں:۔

"ام ہانی! سرکہ بھی کتنا اچھا سالن ہوتا ہے!"

اس واقعے سے رسول اللہؐ کی قناعت بے نفسی اور مقام رضا کا بھی خوب اندازہ ہوتا ہے۔ آپؐ ہر حال میں خوش رہنا جانتے تھے اور یہی آپؐ کی خوشگوار زندگی کا راز تھا۔

بیت اللہ کی طرف روانگی:

اب ہمارے آقاؐ اپنی اونٹنی قصوا پر سوار صحابہؓ کے جلو میں بیت اللہ شریف کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ یہ وہی قصوا ہے جسے دو سال قبل، حدیبیہ کے مقام پر مکہ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا۔

ہاں! آپؐ خدا کے اسی گھر کا طواف کرنے آ رہے تھے جس سے آٹھ سال تک آپؐ کو روکا گیا، اس وقت آپؐ کے جذبات کی کیا کیفیت ہوگی؟ اس کا اندازہ وہی کر سکتا ہے جسے اس گھر سے روکا گیا ہو۔

پھر خود ہی بتاؤ کہ وہ جو اس گھر کا مقصود تھا۔ ہاں اس گھر کا دولہا جب قدوسیوں کی بارات لے کر اس پاک گھر کے طواف کے لئے آ رہا ہوگا تو اس کے جذبات میں کیا تلاطم ہوگا؟

خدائے واحد کا گھر۔ جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے ان دعاؤں کے ساتھ تعمیر کیا تھا:۔

"رب اجعل ھٰذا البلد اٰمنًا واجنبنی وبنیّ ان نعبد الاصنام"

کہ خدایا مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچانا۔

اب اس گھر کو ۳۶۰ بتوں جھوٹے خداؤں نے گھیر رکھا تھا۔ لیکن ابراہیمیؑ دعاؤں کی بدولت اس ظلم اور جھوٹ کے مٹنے کا وقت آ چکا تھا اور خانہ کعبہ تشریف لا کر سب سے پہلے اس مقدس رسولؐ نے خدا کے گھر کو بتوں سے پاک کیا۔

حق آیا اور باطل بھاگ گیا:

ابھی مکہ میں داخلے کے وقت کمال انکساری کا ایک منظر آپ نے دیکھا تھا۔ جب اپنی ذات کا معاملہ تھا اس وقت فرزانیت نے اپنا وجود کتنا مٹا دیا اور اپنا سر کتنا جھکا دیا ہے لیکن جب ربّ جلیل کی عظمت و وحدانیت کی غیرت کے اظہار کا وقت آیا تو اس نبیوں کے سردار نے ایک ایک بت کے پاس جا کر اس پر اپنی کمان ماری اور گراتے چلے گئے اور بڑے جلال سے یہ آیت پڑھتے:۔

"جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقًا"

کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور وہ ہے ہی مٹنے والا۔

چند لمحوں میں ضرب مصطفویؐ سے لات و منات کے بت ریزہ ریزہ ہو گئے۔ عزّیٰ ٹوٹ کر پارہ پارہ ہو گیا۔ اور ہبل پاش پاش ہو کر بکھر گیا۔ تعمیر بیت اللہ کا مقصد پورا ہوا۔ کہ اس میں صرف اور صرف خدائے واحد کی پرستش کی جائے۔ یہ محمد مصطفیٰؐ کی مرادوں اور تمناؤں کے پورا ہونے کا دن تھا۔ یہ خدا کی بڑائی ظاہر کرنے اور عظمت قائم کرنے کا دن تھا۔

اس کیفیت میں جب رسول اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے پاس تشریف لائے اور حجر اسود کا بوسہ لیا۔ تو وفور جذبات سے آپؐ نے بآواز بلند "اللہ اکبر" کا نعرہ بلند کیا۔ صحابہؓ نے بھی جواباً بلند

اللہ اکبر۔ اللہ اکبر

کے نعرے لگائے اور اسی زور سے لگائے کہ سرزمین مکہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ مگر نعرے تھے کہ تھمنے کا نام نہ لیتے تھے۔ تب رسول اللہؐ نے ہاتھ کے اشارے سے صحابہؓ کو خاموش کرایا۔

اور اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلامو! نبیوں کے اس سردارؐ پر درود اور سلام بھیجو جس نے اپنی عظیم الشان فتح کے دن بھی اپنے نام کا نہیں خدائے واحد و لاشریک کی عظمت کے نعرے بلند کئے

؎ خلائق کے دل تھے یقیں سے قوی
بتوں نے تھی حق کی جگہ گھیر لی
ضلالت تھی دنیا پہ وہ چھا رہی
کہ توحید ڈھونڈے سے ملتی نہ تھی
ہوا آپؐ کے دم سے اس کا قیام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

دلوں کی فتح:

وہ رحمۃ للعالمینؐ اہل مکہ کے لئے امان کا اعلان کرتے ہوئے خانہ کعبہ پہنچتے ہیں اور بعض بدبخت یہ منصوبے بنا رہے ہیں کہ اگر آج اس عظیم فاتح کو قتل کر دیا جائے تو مسلمانوں کی فتح کو شکست میں بدلا جا سکتا ہے۔ طواف کے وقت ایک شخص فضالہ بن عمیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے ارادہ سے آپؐ کے قریب آیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اس کے ناپاک منصوبے کی اطلاع کر دی آپؐ نے اس کو نام لے کر بلایا تو وہ گھبرا گیا۔ آپؐ نے پوچھا۔

"کس ارادے سے آئے ہو؟"

تو وہ جھوٹ بول گیا۔ آپؐ مسکرائے اور اسے اپنے قریب کر کے پیار سے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ فضالہ بعد میں کہا کرتا تھا کہ جب آنحضرتؐ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا تو میری تمام نفرت دور ہو گئی اور مجھے ایسا لگا کہ دنیا میں سب سے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ فضالہ نے اس حسن سلوک سے متاثر ہو کر اسی وقت اسلام قبول کر لیا۔

یہ تھی دلوں کی فتح جو ہمارے آقا و مولاؐ کو فتح مکہ کے دن حاصل ہوئی۔

عثمان بن طلحہ سے انتقام:

طواف کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کلید بردار کعبہ عثمان بن طلحہ سے بیت اللہ کی چابیاں منگوائیں۔

جب حضورؐ مکہ میں تھے تو سوموار اور جمعرات کے دن خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا جاتا تھا اور لوگ اندر جاتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اندر جانے لگے تو اسی عثمان نے اس پاک رسولؐ کو خدا کے اس گھر میں داخل ہونے سے روک دیا۔ جس کے لئے یہ گھر بنایا گیا تھا۔

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت عثمان کو کہا:۔

"اس خانہ خدا کی چابیاں ایک دن میرے پاس آئیں گی اور پھر جسے میں چاہوں گا دوں گا۔"

اور اب وہ دن آ چکا تھا اور عثمان بن طلحہ لرزتے ہوئے ہاتھوں سے چابیاں خدا کے رسولؐ کو پیش کر رہا تھا۔

اب دنیا منتظر تھی کہ عثمان بن طلحہ سے بطور انتقام چابیاں واپس لے لی جائیں گی اور کسی اور کے سپرد ہوں گی۔

حضرت علیؓ رسول خداؐ کی خدمت میں عرض بھی کر چکے تھے کہ آج سے کعبہ کی دربانی کی خدمت بنو ہاشم کو عطا کی جائے

ادھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں نماز پڑھ کر باہر تشریف لائے تو عثمان بن طلحہ سے یوں انتقام لیا کہ چابیاں اسی کے حوالے کر دیں اور فرمایا:۔

"میں یہ چابیاں ہمیشہ کے لئے تمہیں اور تمہارے خاندان کو دیتا ہوں اور کوئی بھی تم سے یہ چابیاں واپس نہیں لے گا سوائے ظالم کے۔"

یہ احسان عظیم دیکھ کر مشرک عثمان بن طلحہ کا سر جھک گیا۔ اور اس کا دل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں تھا۔ اس نے اسی وقت اعلان کیا۔

"میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمدؐ اس کا رسول ہے۔"

یہ تھا انتقام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور کتنا حسین ہے یہ انتقام!!

کوئی ہے جو اس کی نظیر پیش کرے؟

(باقی)

پیارے اطفال بھائیو!

۰۔ کیا آپ "وقف جدید" کا چندہ باقاعدگی سے دیتے ہیں۔

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ)

مرکزی وفد کا کامیاب دورۂ ماریشس (۲)

● تین خوبصورت اور شاندار مساجد کا افتتاح ● گورنر جنرل آف ماریشس سے ملاقات اور قرآن شریف کا تحفہ
● برانچز کا دورہ ● احباب جماعت سے ملاقات
● جلسہ سالانہ میں شرکت
● دنیا کے کنارے پر سلسلہ کے لٹریچر کی پیش کش

مرتبہ مکرم رفیق احمد جاوید: مبلغ ماریشس

افتتاح مسجد نور

مورخہ ۳۰ ستمبر کو بعد نماز عصر (۱۹۸۳ء) (پائی) کے مقام پر جو PORT LOUIS کی مضافاتی بستی ہے مسجد نور کا افتتاح مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ یاد رہے کہ ۳۰ ستمبر وہی دن ہے جب ہمارے امام و مطاع حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے برائنٹم سٹریلیا میں سڈنی کے مقام پر پہلی احمدیہ مسلم مسجد "بیت الہدیٰ" کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس مسجد نور کا سنگ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے دورہ ماریشس کے وقت رکھا تھا۔ یہ خوب صورت اور شاندار مسجد جس کا مینارۃ المسیح کی طرز کا بلند مینار دور ہائی وے سے ہی نظر آتا ہے۔ ساڑھے تین سے چار لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوئی ہے اور صرف ایک احمدی متن فیملی نے اپنے خرچ سے تعمیر کی ہے۔ اس مسجد کے ساتھ بچوں کے لئے مکتب اور مینار کے ساتھ اندر کی جانب چھوٹی سی لائبریری بھی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اس مسجد کے افتتاح کی تقریب قائمقام وزیر اعظم عزت مآب گاؤتاں جیوال صاحب کی آمد پر ۵۔۰۰ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو ہمارے اس مسجد کے امام صاحب نے بہت اچھی آواز اور عمدہ طرز سے کی۔ اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اس موقع پر بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے چند منتخب اشعار سنائے۔ نظم کے بعد مکرم مشتاق سلطان غوث صاحب صدر جماعت نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ ایڈریس کے بعد متن فیملی کے ایک رکن نے باقاعدہ طور پر مسجد کی چابی مکرم محمد افضل صاحب قریشی امیر و مشنری انچارج کی خدمت میں پیش کی۔ اس کے بعد مکرم موسیٰ تیجو صاحب نیشنل پریذیڈنٹ صاحب کی درخواست پر قائمقام وزیر اعظم صاحب نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا آپ نے پہلے تو جماعت احمدیہ (PAILLES) پائی کی دعوت کا شکریہ ادا کیا۔ اور مسجد کے افتتاح کی تقریب میں شرکت پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ میں اگرچہ عیسائی ہوں مگر اس وقت میں جماعت احمدیہ کی مسجد کے افتتاح کی تقریب میں شامل ہوں اور تھوڑی دیر بعد مجھے ایک ہندو مندر کی تقریب میں بھی حاضر ہونا ہے۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ماریشس میں ہر شخص کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے اور اسے قانونی تحفظ حاصل ہے۔ نیز یہ کہ اس خطۂ ارض میں ہر قوم، رنگ و نسل اور مذہب کے لوگ باہم محبت اور پیار سے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔

قائمقام وزیر اعظم کے اس خطاب کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے انما یعمر مساجد اللہ من اٰمن باللہ... الخ۔ کی آیت مبارکہ کی روشنی میں مختصر مگر جامع خطاب کیا اور بتایا کہ یہ خدائے واحد کی عبادت کے لئے تعمیر کیا گیا ہے اور ہر شخص کو جو خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہے اس میں عبادت کی اجازت ہے۔ آپ نے نجران کے عیسائیوں کا واقعہ بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیان کیا جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے مسجد نبوی میں عبادت کی تھی۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی تقریر کے بعد اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا سے قبل مکرم موسےٰ تیجو صاحب نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے قائمقام وزیراعظم صاحب کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ نیز دیگر مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مکرم یوسف محمد عبدالرزاق صاحب مسلم ایم۔ ایل۔ اے میئر آف PORT LOUIS اور اور بعض دیگر ایم۔ ایل۔ اے صاحبان نے شرکت کی۔ اور بعد میں مسجد میں داخل ہوکر مسجد کا معائنہ کیا اور خوشی کا اظہار کیا۔ بعد میں جملہ مہمانوں کی خدمت میں مشروبات پیش کئے گئے۔ آخر میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

جلسہ سالانہ

یکم اور ۲ اکتوبر کو جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ تھا۔ جسکی رپورٹ الگ ارسال کی جا چکی ہے۔

گورنر صاحب سے ملاقات

مورخہ ۳ اکتوبر کو گورنر جنرل سے ملاقات مقرر تھی۔ ۲ کاروں پر مشتمل وفد کے ممبران، مبلغین کرام اور جماعت احمدیہ ماریشس کے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم موسیٰ تیجو صاحب قافلہ کی صورت میں گورنر ہاؤس پہنچے۔ ٹھیک صبح ساڑھے دس بجے وفد کے پہنچتے ہی عزت مآب گورنر جنرل صاحب آف ماریشس تشریف لے آئے۔ اور سب سے مصافحہ کرکے ہر ایک سے اس کی خیریت دریافت کی۔ اور فرداً فرداً پوچھتے رہے کہ آپ کب ماریشس تشریف لائے۔ وفد کے ممبران کے بارے میں مولانا صدیق احمد صاحب منور نے بتایا اور مکرم مولانا قریشی محمد افضل صاحب اور خاکسار نے خود اپنا تعارف کروایا۔ کہ ہم مشنری ہیں اور ۱۵ اگست کو ماریشس آئے ہیں۔ اور یہ کہ ہم ربوہ کے رہنے والے ہیں۔ یہ گفتگو بڑے عمدہ ماحول میں ہوتی رہی۔ عزت مآب گورنر جنرل صاحب نے ملکی استحکام میں جماعت کے کردار کی تعریف کی اور بتایا کہ مجھے بھی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے علم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہے۔ دوران گفتگو چائے سے تواضع بھی کی۔ یہ ملاقات کوئی ۲۰ منٹ جاری رہی۔ گورنر ہاؤس کوئی ۲۷۵ ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ بے حد خوبصورت جگہ ہے اور یہاں پر بھی دنیا کا کنارا دیکھا جاسکتا ہے۔ گورنر ہاؤس کی سیر کے لئے اپنے گارڈز میں سے ایک کو ہمارے ساتھ کر دیا کہ وہ ہمیں سیر کرا دے۔ اس طرح گورنر ہاؤس دیکھنے کا بھی موقع ملا۔ ملاقات کے دوران مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے گورنر جنرل صاحب کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی کا تحفہ بھی پیش کیا اور دنیا کے کنارے والے پوائنٹ پر پہنچ کر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے اس پولیس گارڈ کو جو مسلمان تھا اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے ایک دوسرے غیر احمدی دوست کو جو یہ ملاقات ریڈیو پر ریکارڈ کر رہے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا تحفہ پیش کیا۔ گورنر ہاؤس میں جہاں رنگا رنگ پھول کھلے ہوئے تھے وہاں دو قسم کے کچھوے بھی دیکھنے میں آئے۔ ایک چھوٹی قسم کے اور دوسرے بڑی قسم کے۔ بڑی قسم والے ایک کچھوے کی عمر ۱۷۰ سال بتائی جاتی ہے۔ باغ کی سیر کے بعد تقریباً ساڑھے ۱۱ بجے یہ قافلہ بخیریت مشن ہاؤس پہنچ گیا۔

برانچ کا دورہ (SAINT PIERRE)

مورخہ ۳ اکتوبر کو ہی وفد SAINT PIERRE برانچ کے دورہ پر گیا۔ جہاں ہماری ابتدائی زمانہ کی پختہ مسجد ہے۔ جو مسجد رضوان کے نام سے موسوم ہے۔ یہاں پر بھی احباب جماعت وفد سے ملاقات کے لئے جمع تھے۔ مسجد پہنچ کر سب احباب سے مصافحہ کیا اور استقبالیہ تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حمید زیاد علی صاحب نے ایڈریس پیش کیا اور جماعت احمدیہ کے ابتدائی حالات اور مشکلات کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہماری آٹھ شاندار مساجد ہیں۔ دو منزلہ مشن ہاؤس ہے اور جماعت ترقی کی طرف گامزن ہے۔ اور وفد کی تشریف آوری پر وفد کو اپنی اور جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا۔

استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے اردو زبان میں تقریباً ۳۰ منٹ تک حاضرین سے خطاب کیا اور احباب کو توجہ دلائی کہ اب اس کام کو آگے بڑھانا آپ کا کام ہے۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔

دورہ (MONTAGNE BLANCHE)

مورخہ ۴ اکتوبر کو وفد نے ماؤنٹین بلانش کا دورہ کیا۔ یہ جماعت جزیرہ کے مشرق میں واقع ہے۔ جہاں پر بعد نماز عصر استقبالیہ تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم منیر شیخ جن صاحب نے ایڈریس پیش کیا۔ وفد کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس اقدام پر بے حد مسرت اور شکریہ کا اظہار کیا۔ یہ جماعت بھی قدیمی جماعت ہے۔ بڑی مخلص اور فعال ہے۔ یہاں پر مسجد کے ساتھ ایک وسیع اور خوب صورت پختہ ہال بھی بنایا گیا ہے جو محمود ہال کے نام سے موسوم ہے۔ جہاں ان ڈور گیمز کے علاوہ شادی بیاہ کی تقاریب بھی منعقد ہوتی ہیں۔ یہ ہال بھی مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور کے دور امارت کی یادگار ہے۔ استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے احباب سے ۵۰ منٹ تک خطاب کیا اور تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ چھوٹی چھوٹی نجی محفلیں منعقد کرنے اور کیسٹ کے ذریعہ تبلیغ کو وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی مکرم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد حاضرین کی فرمائش پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اپنی تازہ نظم جس میں ماریشس کے تاثرات کو بیان کیا گیا ہے پیش کی اور اجتماعی دعا پر یہ اجلاس برخواست ہوا۔

افتتاح مسجد نصرت

مورخہ ۵ اکتوبر کو روز ہل کے ایک حلقہ (Quatre Borne) میں نئی تعمیر شدہ مسجد کا افتتاح مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کے ہاتھوں ہوا۔ اس مسجد کا سنگ بنیاد بھی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے دورۂ ماریشس کے دوران رکھا تھا۔ یہ مسجد بھی تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوئی ہے۔ اس کی تعمیر میں بھی خدام کے وقار عمل کا بڑا حصہ ہے۔ اس مسجد نصرت کے افتتاح کے موقع پر مسجد کو رنگا رنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ کرسیوں اور لاؤڈ سپیکر اور افتتاح کی تقریب کو وڈیو پر ریکارڈ کرنے کا انتظام تھا۔ مسٹر گلوور وزیر برائے یوتھ اینڈ سپورٹس کی آمد پر تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ کلام پیش کیا۔ اور مکرم منصور علی بخش صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ اور مسجد کی ضرورت اور تعمیر پر روشنی ڈالی۔ ایڈریس کے بعد وزیر موصوف نے حاضرین سے خطاب کیا اور بعدہٗ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے مختصر تقریر کی اور مسجد کی اہمیت اور اس کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اور ماریشس کی سوسائٹی اور معاشرہ کی تعریف کی۔ جس میں مختلف اقوام اور مذاہب کے لوگ باہم محبت اور پیار سے رہتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہیں۔ دعا سے قبل مسٹر راج ویرا سامی ایم۔ ایل۔ اے نے بھی حاضرین سے خطاب کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ جسے ہمارے صدر صاحب جناب موسیٰ تیجو صاحب نے قبول کرتے ہوئے انہیں خطاب کی اجازت دی۔ آپ اگرچہ ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں مگر آپ نے جماعت احمدیہ کے مثبت کردار کی تعریف کی اور ہمارے وفد کو خوش آمدید کہا۔ اجتماعی دعا مکرم چوہدری صاحب موصوف نے کروائی۔

مزاروں پر دعا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھی حضرت حافظ عبیداللہ صاحب کا مزار پائی (PAILLES) کے قبرستان میں ہے اور حضرت حافظ جمال احمد مرحوم کا مزار (SAINT PIERRE) کے قبرستان میں ہے۔ وفد نے دونوں مزاروں پر حاضری دی اور دعا کی۔

احباب جماعت سے ملاقات

وفد کے قیام کے دوران روزانہ صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ احباب آتے رہے اور ملاقات کرتے رہے۔

اپنے قیام کے دوران مکرم چوہدری احمد مختار صاحب موصوف نے تین جمعہ پڑھائے اور خطبات دیئے۔ اور اس طرح بڑی مصروفیت کے ساتھ وقت گذارا۔ اور احباب جماعت نے وفد کی آمد سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اور آخر ۱۱ اکتوبر کو وفد ماریشس سے یوگنڈا کے لئے روانہ ہوگیا۔

دعا فرمائیں مولےٰ کریم اس دورہ کے بہترین نتائج پیدا فرمائے اور احمدیت کو ترقیات عطا کرے۔ آمین۔

مرسلہ وکالت تبشیر

دعائے نعم البدل

میرا بھتیجا عزیزم ذیشان احمد افضل ابن شیخ محمد افضل فوت ہوگیا ہے۔ عزیزم کی عمر ۲½ سال تھی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب جماعت سے خاص دعا کی درخواست ہے کہ خدا اس کا نعم البدل عطا فرمائے (آمین) (محمد اسلم ابن شیخ سردار محمد فیصل آباد)

دعائے مغفرت

• - میری والدہ محترمہ زاہدہ خاتون زوجہ محمد بدیع الزمان مرحوم ۶۰ سال کی عمر میں ۲ فروری ۸ بجے شب جناح ہسپتال میں انتقال فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط وہ تقریباً ۵ مہینے سے دل کی تکلیف میں مبتلا رہیں اور دن بدن ان کی حالت خراب ہوتی گئی مرحومہ نے چار بیٹے ۵ بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں آج سے ۴۲ سال قبل ہمارے خاندان میں احمدیت کی توفیق صرف میرے والد صاحب کو ملی۔ میرے والدین مونگیر بہار (ہندوستان) کے رہنے والے تھے والدہ محترمہ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں بیماری سے قبل مستعدی سے تہجد گزار تھیں۔ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور ان کے درجات بلند کرے۔ (رفیع الزماں کراچی)

• - مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء کو خاکسار کے والد صاحب مرزا محمد سعید بیگ ابن حضرت مرزا قدرت اللہ صاحب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط۔ مرحوم حضرت بابا ہدایت اللہ صاحب مرحوم شاعر پنجابی لاہور (سی حرفی) کے بڑے پوتے تھے۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ بعد نماز عصر اگلے دن پڑھائی۔ بعد میں عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جملہ دوست دعا کریں کہ پردیس میں خاکسار اور اس کے اہل و عیال کو صبر عطا فرمائے اور ہمارا ہمہ وقت حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (مرزا رشید انور لاہور سمن آباد)

• - میرے محترم و شفیق نانا جان ڈاکٹر جلال الدین صاحب ایک مختصر سی علالت کے بعد ۱۹ جنوری بروز جمعرات صبح ۸ بجے جناح ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط۔

وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً ۸۰ برس تھی۔ مرحوم نانا جان چونکہ موصی تھے اس لئے آپ کا جنازہ آپ کی بیٹی ڈاکٹر تنویر الاسلام صاحبہ کراچی سے ربوہ لائیں۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ۲۱ جنوری بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔

محترم نانا جان مرحوم نے پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں نیز متعدد نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں اور پڑنواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ وفات کے وقت آپ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی بیرون ملک ہونے کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ نانا جان مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے خود احمدیت میں سب سے پہلے داخل ہوئے پھر اپنے گھر والوں کو احمدی بنایا۔ آپ متقی پرہیزگار۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند نیز ایک مشفق باپ تھے۔

احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے شفیق و محسن نانا جان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (ڈاکٹر نصیر احمد واری نائیجیریا)

• - مکرم مستری احمد دین صاحب آف محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر (سندھ) حال کھوکھر ٹاؤن لاہور نمبر ۲ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحوم لمبے عرصہ سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ لڑکے تین لڑکیاں اور تین پوتے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ صرف دو لڑکے شادی شدہ ہیں۔ باقی تمام بچے چھوٹے اور غیر شادی شدہ ہیں۔ مرحوم مکرم ٹھیکیدار مستری محمد دین صاحب کے بڑے بھائی تھے۔

احباب کرام اور قارئین الفضل سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (منور احمد کھوکھر فیکٹری ایریا ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ کے امتحان کی دوسری سہ ماہی فروری سے شروع ہو چکی ہے۔ تمام بہنوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نئی سہ ماہی کا تعلیمی نصاب چھپ چکا ہے۔ بہنیں فوری طور پر دفتر ہذا میں اپنی مطلوبہ تعداد لکھ کر یہ نصاب منگوالیں تاہ بروقت تیاری ہو سکے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا)۔ یہ وہ چیز ہے جس کو تم اپنی جانوں کے لئے جمع کرتے تھے۔ پس تم جن چیزوں کو جمع کرتے تھے ان کا مزہ چکھو۔

اس انتباہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس فساد و بگاڑ کا بھی ذکر کیا ہے جو ہوس زر کے نتیجہ میں یہود کے درمیان پیدا ہوا اور انہوں نے دین کو مسخ کر کے رکھ دیا یہ جانتے بوجھتے ہوئے بھی کہ وہ خود دین میں بگاڑ پیدا کر رہے ہیں وہ یہی سمجھتے تھے کہ جو کچھ ہو رہا ہے ٹھیک ہو رہا ہے۔ دراصل شیطان انہیں انکی بداعمالیوں کو خوشنما کر کے دکھلا رہا تھا اور وہ اس کے جال میں پھنستے چلے جا رہے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

زُیِّنَ لَھُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِھِمْ ؕ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (التوبہ آیت ۳۷)

ترجمہ:۔ ان کے اعمال کی خرابی (شیطان کی طرف سے) ان کو خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے اور اللہ کافر قوم کو کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

الغرض ناجائز طور پر دولت حاصل کرنے کی ہوس یا جائز ذرائع سے حاصل کردہ دولت کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے گریز ایسی خطرناک برائی ہے کہ جس کے نتیجہ میں معاشرہ میں فساد برپا ہوئے بغیر نہیں رہتا اور جب علماء اور مشائخ بھی اس میں ملوث ہو جائیں تو دین ہی مسخ ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لئے خواہ وہ علماء و مشائخ ہی کیوں نہ ہوں دردناک عذاب مقدر کر رکھا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس سے بچنے کی پُرزور تلقین فرمائی ہے۔ اس برائی سے بچنے کی فکر رکھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں اس انتہائی خطرناک برائی کے عام ہو جانے کی پہلے سے خبر دے رکھی ہے اور اس امر سے خبردار فرمایا ہے کہ میری امت پر بھی وہ حالات آئیں گے جو بنی اسرائیل پر آئے تھے۔ (العیاذ باللہ)

عشرہ اصلاح وارشاد
۸ مارچ سے ۱۷ مارچ ۱۹۸۴ء

۱۔ اس عشرہ میں ہر رکن کو السعی الی اللہ بننے کی مشق کرنی ہے۔

۲۔ ناظمین اصلاح اور زعماء مجالس انصار اللہ عشرہ منانے کے لئے انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنا کر ہمیں بھی آگاہ کریں۔

ماٹو یاد رکھیں

پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ محترمہ ناسازی طبع کی بنا پر علیل ہیں۔ نیز میرے بڑے بھائی گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی مکمل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (سیف اللہ خالد۔ ڈیرہ غازی خان)

(۲) خاکسار کے والد محترم شوگر۔ بلڈ پریشر اور گیس ٹربل کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا کریں (محمد اصغر احمد نگر)

مجالس اطفال یکم تا ۱۰ مارچ عشرہ شجرکاری منائیں

سیکرٹری وقار عمل
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل ۲۵۴۷۸

میں عنایت اللہ ولد جیون صاحب قوم مغل پیشہ دستکاری عمر ۷۱ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۹ء ساکن چک ۷۷ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

پلاٹ برقبہ ۴½ مرلہ مالیتی ۱۲۵۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از لیران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الراقم

عنایت اللہ ولد جیون صاحب چک ۷۷ لوہکے دیوی والے تحصیل جڑانوالہ ضلع آر بی فیصل آباد

گواہ شد نمبر ۱ عبدالحمید صاحب

وصیت نمبر ۱۴۱۳۵

گواہ شد نمبر ۲ محمد اسماعیل صاحب ولد نیک محمد چک نمبر ۷۷ لوہکے آر بی ضلع فیصل آباد

مسل ۲۵۴۷۹

میں فضل بی بی بیوہ کریم بخش صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۸ سال بیعت ۱۹۲۴ ساکن ۹۶ گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے: جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۹ کنال مالیتی ۱۸۰۰۰/- روپے

۲۔ ڈنڈیاں چاندی وزنی ایک تولہ مالیتی ۵۰/- روپے

۳۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الراقمہ

فضل بی بی بیوہ کریم بخش معرفت عبدالرحمان صاحب 96 گ ب ضلع فیصل آباد

گواہ شد نمبر ۱ عبدالرحمان صاحب

گواہ شد نمبر ۲ عبدالستار صاحب

مسل ۲۵۴۸۰

میں ابرار احمد ولد بشارت احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کے-۳۲۹ گلی نمبر ۱ محلہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ آٹھ صد روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقم

ابرار احمد ولد بشارت احمد صاحب K-329 گلی نمبر ۱ محلہ راولپنڈی

گواہ شد نمبر ۱ نثار احمد صاحب انسپکٹر A.S.F اسلام آباد

گواہ شد نمبر ۲ نعیم احمد صاحب مکان نمبر ۱۴۲۲ محمود علی شاہ صاحب چک لالہ روڈ راولپنڈی

گمشدہ گھڑی

مورخہ ۲۶/۲/۸۴ رات ۸ بجے کے قریب میری گھڑی اومیگا آٹومیٹک دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی درمیانی سڑک پر گر گئی ہے۔ جس کو ملی ہو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں

سلیم احمد مددگار کارکن

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

۲/۸۴ کو منصور احمد ولد عبدالحمید کی ایک گھڑی CAMY محلہ دارالعلوم شرقی سے گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

پتہ:۔ راجہ عبدالحمید مکان نمبر ۲/۳۸ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ نزد نور ماڈل ترسری سکول ربوہ

بازیافتہ نقدی

مورخہ ۱۹ فروری بروز اتوار صبح ۱۰ بجے پوسٹ آفس ربوہ کے سامنے سے نقدی ملی ہے۔ جس کی ہو نشانی بتا کر وصول کر لیں۔

منور احمد مکان ۲۴ عرب منزل دارالصدر غربی ربوہ

ولادت

• مورخہ ۲ فروری کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بھائی مکرم خلیل محمد خان صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ ابتداء میں نومولود کو سانس کی تکلیف تھی جو والدین اور ہم سب کے لئے تشویش کا باعث تھی۔ تاہم پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ بچہ اب روبہ صحت ہے۔

حضور نے از راہ شفقت نومولود کا نام "تصویر الرحمٰن" تجویز فرمایا ہے۔ موصوف مکرم فتح محمد خان صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالمنان مغنی صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(حافظ برہان محمد خان شاہد)

داخلہ کا اعلان

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں داخلہ کی آخری تاریخ ۳۰ روپے لیٹ فیس کے ساتھ ۵ مارچ ۱۹۸۴ء مقرر ہوئی ہے۔ جو طلباء خواہشمند ہوں وہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ظہیر الدین لاہور)

درخواست ہائے دعا

۔• خاکسار کے کاروبار کی ترقی اور مستقبل کی بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ عبدالحلیم گولبازار ربوہ)

۔• عزیزم رفیق احمد بیمار ہے اور CMH لاہور میں داخل ہے۔

(محمد اسمٰعیل بھون ضلع جہلم)

۔• برادرم انور ندیم علوی صاحب شدید بیمار ہیں۔ عزیزم مبشر احمد کے ایم بی بی ایس کے امتحان ہو رہے ہیں۔ نیز خاکسار کی صحت بھی خراب ہے۔ (نذر محمد نواب شاہ)

۔• خاکسار آج کل بہت زیادہ پریشان ہے

(محمد رشید احمد۔ نارووال)

۔• خاکسار کے والد مکرم چوہدری فضل دین صاحب بعارضہ خوگر اور سانس بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔

(منصور احمد شہزاد۔ گولبازار ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

مجلس خدام الاحمدیہ یکم تا دس مارچ ۱۹۸۴ء عشرہ شجرکاری منائیں۔ (مہتمم وقار عمل مرکزیہ)

سالِ نو میں چندہ تحریک جدید میں کم از کم چالیس فیصد اضافہ کی ضرورت

بفضل اللہ تعالیٰ جماعتہائے احمدیہ پاکستان نے تحریک جدید کے سال ۱۸/۳۹/۴۹ کے لئے تیس لاکھ روپیہ کی قربانی پیش کی اور اب نئے سال کے لئے اگرچہ اضافہ کے ساتھ وعدے پیش کئے جا رہے ہیں لیکن تحریک جدید کے وسعت پذیر کام کے پیش نظر جس قدر اضافہ کی ضرورت ہے اس معیار پر بہت کم جماعتیں پوری اتر رہی ہیں۔ وضاحتاً عرض ہے کہ نئے سال کے لئے پاکستانی جماعتوں سے کم از کم چالیس فیصد اضافہ کی پیشکش از بس ضروری ہے۔ ذیل میں بغرض دعا نمایاں اضافہ کے ساتھ وعدے بھجوانے والی جماعتوں کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان جماعتوں کے جملہ افراد اور عہدیداران کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

کراچی، ربوہ۔ لاہور۔ کوئٹہ۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ گجرات۔

جملہ عہدیداران کرام سے درخواست ہے کہ وہ نئے سال کے وعدے بھجواتے وقت کم از کم چالیس فیصد اضافہ کے لئے سعی بلیغ فرمائیں اور اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی دعاؤں کے مستحق ٹھہریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ناظمین اطفال

- متوجہ ہوں -

کیا آپ نے اپنی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ ارسال فرما دی ہے؟ اگر نہیں تو براہِ کرم اوّلین فرصت میں ارسال فرمائیں جزاکم اللہ

(ایڈیشنل سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال میں دماغی امراض کے ماہر کی آمد

امریکہ سے دماغی امراض کے ایک ماہر (NEURLOGIST) ڈاکٹر حسین ساجد فضل عمر ہسپتال میں وقفِ عارضی کر رہے ہیں۔ اور ۱۱½ بجے صبح کے وقت مریضوں کا معائنہ کر کے مشورہ دیتے ہیں۔ ضرورت مند احباب فائدہ اٹھائیں۔

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوانِ محمود ربوہ میں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائدین علاقہ و اضلاع اور قائدین مجالس دعاؤں اور مسلسل کوشش سے کام لے کر تمام مجالس سے اس کلاس کے لئے نمائندے تیار کریں اور نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم اعلیٰ سالانہ تربیتی کلاس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے منظور شدہ

ناصر کنڈرگارٹن

محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

نرسری کلاس سے پانچویں کلاس تک۔ نرسری کلاس میں داخلہ شروع ہے:

انگریزی زبان نرسری سے ہی پڑھائی جاتی ہے۔ پرنسپل

پک اینڈ پے

PICK AND PAY.

بہت جلد افتتاح

محمود احمد کھوکھر

داخلہ جاری ہے

• الیکٹریشن • ریفریجریشن و ائیر کنڈیشنگ کلاسز

۱۲ مارچ سے شروع ہوں گی:

تفصیلات کے لئے ۲۹ فروری کا الفضل دیکھیں

طلباء کو سفری سہولت کیلئے بس کارڈ بھی بنوا کر دیئے جاتے ہیں

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔

فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷

گرس ۴۰/۳۰۲

بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے

کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

حیرت انگیز رعایت

آپ کو یقین نہ آئے گا لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم بالکل نیا، انتہائی خوبصورت اور بہترین معیار کا ٹینٹ سروس کا سامان مہیا کرنے کے باوجود آپ کو اتنی زبردست رعایت دیں گے کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

سوزوکی کرایہ پر دستیاب ہے:

ایک دفعہ تشریف لائیے۔ آپ کو خود یقین آ جائیگا:

شاہ جی ٹینٹ سروس

کالج روڈ۔ اقصیٰ چوک ربوہ

• سید محمود احمد شاہ
• سید ایاز حسین شاہ
• پسران سید اقبال حسین شاہ
رہائش وحید ناصر

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ مارچ

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے!

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان

کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:

زیر نگرانی:

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان